نابالغ بچی کو عمامہ پہنانے کا حکم

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3005

تاریخ اجراء: 20 صفر المظفر 1446ھ / 26 اگست 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر ماں باپ نابالغ بچی کو خود عمامہ پہنائیں تو کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اگر ماں باپ نابالغ لڑکی کو عمامہ پہنائیں گے تو گنہگار ہوں گے، کیونکہ عمامہ باندھنا مردوں کے ساتھ خاص ہے اور عورتوں کے عمامہ باندھنے سے مردوں کے ساتھ مشابہت لازم آتی ہے اور عورتوں کو مردوں سے مشابہت اختیار کرنا ناجائز و حرام اور گناہ ہے، اور جس چیز کا پہننا و باندھنا بالغ کے لیے ناجائز ہے، وہ نابالغ کو پہنانا و باندھنا جائز نہیں، اس صورت میں پہنانے و باندھنے والا گنہگار ہو گا۔

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: ”زنان عرب جو اوڑھنی اوڑھتیں حفاظت کے لئے سر پر پیچ دے لیتیں اس پر ارشاد ہوا کہ ایک پیچ دیں دو نہ ہوں کہ عمامہ سے مشابہت نہ ہو۔ عورت کو مرد، مرد کو عورت سے تشبہ حرام ہے، امام احمد و ابو داؤد و حاکم نے بسند حسن ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کی ”ان النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دخل علیھا وھی تختمر فقال لیۃ لا لیتین“ (ترجمہ: نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سیدہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے تو (دیکھا) کہ وہ اوڑھنی اوڑھ رہی ہیں تو ارشاد فرمایا سر پر صرف ایک پیچ دو، دو پیچ نہ ہوں۔“ (فتاوی رضویہ، ج 24، ص 536، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

رد المحتار علی الدر المختار میں ہے ”یحرم علی البالغ أن یفعل بالصغیر ما یحرم علی الصغیر فعلہ إذا بلغ، ولذا یحرم علی أبیہ أن یلبسہ حریرا أو حلیا لو کان ذکرا أو یسقیہ خمرا ونحو ذلک“ ترجمہ: بالغ پر حرام ہے کہ وہ نابالغ کے ساتھ ایسا فعل کرے کہ نابالغ پر بالغ ہو جانے کے بعد وہ فعل کرنا حرام ہو، اسی وجہ سے باپ پر

حرام ہے کہ وہ نابالغ لڑکے کو ریشم یا زیور پہنائے یا اس کو شراب پلائے یا اس کی مثل دوسری چیزیں۔(ردالمحتار علی الدرالمختار،ج01،ص655،دارالفکر،بیروت)

ردالمحتار علی الدر المختار میں ہے”أن النص حرم الذهب والحرير على ذكور الأمة بلا قيد البلوغ، والحرية، والإثم على من ألبسهم لأنا أمرنا بحفظهم ذكره التمرتاشي“ترجمہ: نصِ حدیث نے سونے اور ریشم کو بغیر بلوغت یا آزادی کی قید کے حرام ٹھہرایا ہے۔(لہذا بچے کے حق میں بھی حرام ہی ہے۔)اور گناہ اُس فرد پر ہے، جس نے بچوں کو ریشم یا سونا پہنایا، کیونکہ ہمیں بچوں کو گناہوں سے محفوظ رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔اس بات کو علامہ تمرتاشی علیہ الرحمۃ نے ذکر فرمایا ہے۔(ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الحظروالاباحۃ،ج6،ص362،دارالفکر،بیروت)

بہارشریعت میں ہے”لڑکوں کو سونے چاندی کے زیور پہنانا حرام ہے اور جس نے پہنایا، وہ گنہگار ہو گا۔اسی طرح بچوں کے ہاتھ پاؤں میں بلاضرورت مہندی لگانا، ناجائز ہے۔“(بہارشریعت،ج3،حصہ16،ص428،مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net